

منالیا ہے۔

میں نے اب محبوب کے ساتھ جانا ہے، مانتے پر تلک لگا کر۔

## (۱۳۲) مینوں چھڈ گئے آپ لد گئے

مینوں چھڈ گئے، آپ لد گئے، میں وچ سکیمہ تفسیر

راتیں نیند نہ دن سکھ سٹی، اکھتیں پلٹیا نیر  
چھوئیاں تے تلوراں کوئوں، عشق دے نکلتے تیر  
عشے جیڈ نہ ظالم کوئی، ایہہ زحمت بے پیر  
اک پل سناعت آرام نہ آوے، بُری برہوں دی پیڑ  
بگھا شوہ ہے کرے عنایت، دکھ ہون تفسیر

مینوں چھڈ گئے، آپ لد گئے، میں وچ سکیمہ تفسیر

**مشکل الفاظ و معانی:** چھڈ گئے: چھوڑ گئے۔ لد گئے: چلے گئے۔ تفسیر: غلطی۔ سکھ: سکون۔ سٹی: سوئی۔ پلٹیا: بہایا۔  
آنسو: چھوئیاں۔ پیر چھیاں: جیڈ: جیسا۔ برہوں: جدائی۔ پیر: تکلیف، زحمت۔ شوہ: محبوب، مرشد۔ تفسیر: تبدیل۔ بے پیر: جس  
کو کوئی علاج نہ کرنے والا ہو۔

ترجمہ:

(۱) وہ مجھے چھوڑ گئے ہیں، اور چلے گئے ہیں جانے مجھ میں کیا غلطی تھی۔

نہ مجھے رات کو نیند آتی ہے، نہ ہی دن کو سکون سے سوئی ہوں۔ میری آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں۔ پیر چھیاں اور تلواروں سے  
زیادہ عشق کے تیر تھکے ہیں۔ عشق جیسا ظالم کوئی نہیں۔ اس کی تکلیف کو کوئی دور کرنے والا نہیں۔ ایک لمحہ گھڑی کے لئے آرام  
میں نہیں، جدائی کی تکلیف بڑی بُری ہے۔

اے بلوے شاہ! اگر میرا محبوب مجھ پر (ذرا) نظر عنایت کرے، تو میرے تمام دکھ شکوے میں تبدیل ہو جائیں۔

وہ مجھے چھوڑ گئے ہیں، اور چلے گئے ہیں جانے مجھ میں کیا غلطی تھی۔

☆☆☆

لفظ عنایت دو معنوں میں ہے۔ تجھے شاہ کے مرشد کا نام بھی حضرت شاہ عنایت قادریؒ ہے اور لطف و کرم کے معانی بھی اس سے  
لئے جاسکتے ہیں۔